سیاست
The Siasat Daily

MANUU pays rich tributes to Gopi Chand Narang

News Desk | Published: 16th June 2022 7:07 pm IST

Hyderabad: School of Languages, Linguistics & Indology, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) organized a condolence meeting and paid rich tributes to Prof. Gopi Chand Narang, eminent scholar, literary critic, theorist and a world renowned authority on Urdu language and literature, who passed away on Wednesday in the US.

Prof. Narang was closely associated with MANUU from it's formative years as the Member of it's first Executive Council. In recognition of Gopi Chand Narang's services for promoting Urdu language and literature, MANUU had also conferred an honorary doctorate on him in 2009 at its third convocation.

Prof. S.M. Rahmatullah, Pro Vice Chancellor in his condolence message described Gopi Chand Narang as beacon of Urdu language and literature and his demise is a great loss to the Urdu world.

Prof. Aziz Bano, Dean, School of Languages, read out a condolence resolution on behalf of the university. Prof. Farooq Bakhshi, Head, Department of Urdu said that the demise of Gopi Chand is a great loss and Urdu world has lost a legendary figure who nurtured the language and literature. Dr. Abu Shaheem Khan and Dr. Kahkashan Latif also spoke.

Prof. Shahid Naukhez Azmi, Prof. Salman Ahmad Khan and other faculty members also attended the meeting.

18-06-2022
روزنامہ الحیات

مانو کے زیر اہتمام اردو میڈیم اساتذہ کے لیے اورنگ آباد میں تربیتی پروگرام کا انعقاد

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 17 جون: مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اردو یونیورسٹی میں اردو میڈیم اسکول اساتذہ کے لیے 22 جون 2022 کو مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، واقع ڈی آر پی کیمپس، محمود پورہ، روضہ باغ، اورنگ باد (مہاراشٹر) ایک روزہ تربیتی پروگرام بعنوان "اساتذہ کے لیے اکیسویں صدی کی مہارتیں" کا انعقاد عمل میں لایا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام پروفیسر سید عین الحسن شیخ الجامعہ کی سرپرستی اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ نائب شیخ الجامعہ و پروفیسر شیخ اشتیاق احمد رجسٹرار کی نگرانی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کی رجسٹریشن فیس دو سو روپے (Rs.200/-) رہے گی جو آن لائن رجسٹریشن فارم کے ساتھ دیے گئے بینک کی تفصیلات پر ادا کی جا سکتی ہے یا راست طور پر پروگرام کے دن ادا کی جا سکتی ہے۔ اساتذہ کو ظہرانہ اور پروگرام کٹ کے ساتھ سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ 50 اساتذہ اس لنک پر https://forms.gle/nxd3o6Vn52bki7aNF6 رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ اس پروگرام میں مختلف ماہرین درس و تدریس کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسسٹنٹ پروفیسر، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

18-06-2022

روزنامہ الحیات

ریسرچ اسکالرس اپنی تحقیق پر توجہ مرکوز رکھیں

اردو یونیورسٹی میں تحقیقی طریقۂ کار پر ورکشاپ کا اختتام: پروفیسر عین الحسن و دیگر کا خطاب

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد، 17 جون: ریسرچ اسکالرس کو اپنی تحقیق پر مکمل توجہ دینی چاہیے۔ آپ کو یہ سیکھنا ہے کہ تحقیق کیسے کی جائے، دلیل پیش کرنے اور دلیل پر قائل کرنے کا کیا طریقہ ہو، آپ کو طریقۂ کار پر خصوصی توجہ دینی پڑتی ہے۔ آپ کا محض ایک صفحہ بھی انعام کا حقدار ہوگا اگر اسے محنت، جستجو اور ماہرانہ انداز میں لکھیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج شعبہ سماجیات کے ایک ہفتہ طویل ورکشاپ کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ ورکشاپ کا 13 جون کو آغاز ہوا تھا۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ تحقیقی طریقۂ کار کو انڈر گریجویشن کی سطح پر پڑھایا جانا چاہیے۔ یہ قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ایک اقدام ہوگا۔ بہت جلد ہم 4 سالہ انڈر گریجویٹ پروگرام متعارف کروا رہے ہیں جہاں چوتھے سال میں تحقیقی طریقۂ کار نصاب کا ایک حصہ ہوگا۔ طلبہ اور ریسرچ اسکالرز جو بھی تحقیقی کام کر رہے ہیں اس کی نشر و اشاعت پر توجہ دیں اسے جمع کرانے سے پہلے شائع کریں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ تحقیقی طریقۂ کار ایک بہت وسیع موضوع لیکن تحقیق کا صرف ایک پہلو ہے۔ ابتداء میں پروفیسر پی ایچ محمد، صدر شعبہ سماجیات، مانو نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ورکشاپ کا مقصد انسانی تغیرات کا حل تلاش کرنا ہے۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین، کوآرڈینیٹر ورکشاپ نے تحقیقی طریقۂ کار کی تفصیلات فراہم کیں۔ انہوں نے اس کے فوائد کے بارے میں بتایا اور کہا کہ اقلیتوں، دلتوں اور اخراج شدہ برادریوں پر تحقیقی کام کرنا تمام طلبہ اور محققین کے لیے ہمیشہ سے ایک چیلنج رہا ہے۔ ڈاکٹر سعید میو، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ اسامہ اکرم، ایم اے سوشیالوجی نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ شرکاء نے ورکشاپ کے متعلق اپنے خیالات، تجربات اور کچھ تجاویز پیش کیں۔ اختتامی سیشن کے مقرر، پروفیسر ناگاراجو گنڈ میڈا، شعبہ سوشیالوجی، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے "نمونے کی تفہیم" کے موضوع پر آن لائن گفتگو کی۔ 5 روزہ ورکشاپ میں پروفیسر شرمسٹھا بھٹاچارجی، راجیو گاندھی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوتھ ڈیولپمنٹ، حکومت ہند، پروفیسر محمد شاہد رضا، صدر شعبہ سوشل ورک، مانو؛ پروفیسر محمد اے ایس آچاریہ، جے این یو؛ پروفیسر زکریا صدیقی، گلاٹی انسٹی ٹیوٹ آف فائنانس اینڈ ٹیکسیشن، تروانتا پورم؛ ڈاکٹر سروج کمار ڈھل، لکھنؤ یونیورسٹی نے مختلف سیشنس سے آن لائن/آف لائن خطاب کیا۔

AlHubab, 18-06-2022

مانو کی جانب سے اردو میڈیم اساتذہ کیلئے اورنگ آباد میں تربیتی پروگرام

حیدرآباد، 17 / جون (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اردو یونیورسٹی میں اردو میڈیم اسکول اساتذہ کیلئے 22 / جون 2022 کو مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، واقع پی کیمپس، محمود پورہ، وقف باغ، اورنگ آباد (مہاراشٹرا) ایک روزہ تربیتی پروگرام بعنوان "اساتذہ کیلئے اکیسویں صدی کی مہارتیں" کا انعقاد عمل میں لایا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ کی سر پرستی اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ، پروفیسر شیخ اشتیاق احمد رجسٹرار کی نگرانی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کی رجسٹریشن فیس دو سو روپے (Rs.200/-) رہے گی جو آن لائن رجسٹریشن فارم کے ساتھ دیئے گئے بینک کی تفصیلات پر ادا کی جاسکتی ہے یا راست طور پر پروگرام کے دن ادا کی جاسکتی ہے۔ اساتذہ کو ظہرانہ اور پروگرام بعد کے ساتھ سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ 50 اساتذہ اس لنک پر https://forms.gle/nxd3o6V52bki7aNE6 رجسٹریشن کراسکتے ہیں۔

اس پروگرام میں مختلف ماہرین درس و تدریس کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کیلئے ڈاکٹر مصباح انظر (99484 1248) اور ڈاکٹر محمد اکبر (837398439)، اسسٹنٹ پروفیسرز، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

الحباب
alhubab अलहुबाब
ہفتہ، 18 جون 2022

ریسرچ اسکالرس اپنی تحقیق پر توجہ مرکوز رکھیں

اردو یونیورسٹی میں تحقیقی طریقۂ کار پر ورکشاپ کا اختتام۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد (پریس نوٹ) ریسرچ اسکالرس کو اپنی تحقیق پر مکمل توجہ دینی چاہیے۔ آپ کو یہ سیکھنا ہے کہ تحقیق کیسے کی جائے، دلیل پیش کرنے اور دلیل پر قائل کرنے کا کیا طریقہ ہو۔ آپ کو طریقۂ کار پر خصوصی توجہ دینی پڑتی ہے۔ آپ کا محض ایک صفحہ بھی انعام کا حقدار ہوگا اگر اسے محنت، جستجو اور ماہرانہ انداز میں لکھیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج شعبۂ سماجیات کے ایک ہفتہ طویل ورکشاپ کے اختتامی اجلاس میں کیا۔

پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ تحقیقی طریقۂ کار کو انڈر گریجویشن کی سطح پر پڑھایا جانا چاہیے۔ یہ قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ایک اقدام ہوگا۔ بہت جلد ہم 4 سالہ انڈر گریجویٹ پروگرام متعارف کروا رہے ہیں جہاں چوتھے سال میں تحقیقی طریقۂ کار نصاب کا ایک حصہ ہوگا۔ طلبہ اور ریسرچ اسکالرز جو بھی تحقیقی کام کر رہے ہیں اس کی نشرو اشاعت پر توجہ دیں اسے جمع کرانے سے پہلے شائع کریں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ تحقیقی طریقۂ کار ایک بہت وسیع موضوع لیکن تحقیق کا صرف ایک پہلو ہے۔

ابتداء میں پروفیسر پی ایچ محمد، صدر شعبہ سماجیات، مانو نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ورکشاپ کا مقصد انسانی تغیرات کا حل تلاش کرنا ہے۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین، کوآرڈینیٹر ورکشاپ نے تحقیقی طریقۂ کار کی تفصیلات فراہم کیں۔ انہوں نے اس کے فوائد کے بارے میں بتایا اور کہا کہ تکنیکوں، دلیلوں اور اخراج شدہ ادوار یوں تحقیقی کام کرنا تمام طلبہ اور محققین کے لیے ہمیشہ سے ایک چیلنج رہا ہے۔ ڈاکٹر سعید میو، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ اسامہ اکرم، ایم اے سوشیالوجی نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ شرکاء نے ورکشاپ کے متعلق اپنے خیالات، تجربات اور کچھ تجاویز پیش کیں۔

اختتامی سیشن کے مقرر پروفیسر ناگاراجو گنڈیدہ، شعبہ سوشیالوجی، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے "نمونے کی تقسیم" کے موضوع پر آن لائن گفتگو کی۔ 5 روزہ ورکشاپ میں پروفیسر سسمتا بھٹاچارجی، راجیو گاندھی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوتھ ڈیولپمنٹ، حکومت ہند، پروفیسر محمد شاہد رضا، صدر شعبہ سوشل ورک، مانو؛ پروفیسر منصور الحسن آچاریہ، جے این یو؛ پروفیسر زکریا صدیقی، گلاٹی انسٹی ٹیوٹ آف فائنانس اینڈ ٹیکسیشن، ترواننت پورم؛ ڈاکٹر سروج کمار ڈھل، لکھنؤ یونیورسٹی نے مختلف سیشنس سے آن لائن/آف لائن خطاب کیا۔

Asia Express, 18-06-2022

مانو کی جانب سے اردو میڈیم اساتذہ کیلئے تربیتی پروگرام

حیدرآباد: مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اردو یونیورسٹی میں اردو میڈیم اسکول اساتذہ کے لیے 22 جون 2022 کو مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، واقع ڈی آر پی کیمپس، محمود پورہ، روضہ باغ، اورنگ آباد (مہاراشٹر) ایک روزہ تربیتی پروگرام بعنوان "اساتذہ کے لیے اکیسویں صدی کی مہارتیں" کا انعقاد عمل میں لایا جا رہا ہے۔ یہ پروگرام پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ کی سرپرستی اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ و پروفیسر شیخ اشتیاق احمد رجسٹرار کی نگرانی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کی رجسٹریشن فیس دو سو روپے (-/Rs.200) رہے گی جو آن لائن رجسٹریشن فارم کے ساتھ دیے گئے بینک کی تفصیلات پر ادا کی جا سکتی ہے یا راست طور پر پروگرام کے دن ادا کی جا سکتی ہے۔ اساتذہ کو ظہرانہ اور پروگرام کٹ کے ساتھ سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ 50 اساتذہ اس لنک پر https//gle/orms6 fNFa7ikb25V6o3dxn رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ اس پروگرام میں مختلف ماہرین درس و تدریس کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسسٹنٹ پروفیسرس، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Hindustan, 18-06-2022

مانو کی جانب سے اردو میڈیم اساتذہ کیلئے اورنگ آباد میں تربیتی پروگرام

حیدرآباد: مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اردو یونیورسٹی میں اردو میڈیم اسکول اساتذہ کے لیے 22 جون 2022 کو مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، واقع ڈی آر پی کیمپس، محمود پورہ، روضہ باغ، اورنگ باد (مہاراشٹر) ایک روزہ تربیتی پروگرام بعنوان "اساتذہ کے لیے اکیسویں صدی کی مہارتیں" کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ یہ پروگرام پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ کی سرپرستی اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ ، نائب شیخ الجامعہ و پروفیسر شیخ اشتیاق احمد رجسٹرار کی نگرانی میں منعقد کیا جارہا ہے ۔ اس پروگرام کی رجسٹریشن فیس دو سو روپے(Rs.200/-) رہے گی جو آن لائن رجسٹریشن فارم کے ساتھ دیے گئے بینک کی تفصیلات پر ادا کی جاسکتی ہے یا راست طور پر پروگرام کے دن ادا کی جاسکتی ہے۔ اساتذہ کو ظہرانہ اور پروگرام کٹ کے ساتھ سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔50 اساتذہ اس لنک پر forms.gle/nxd3o6V52bki7aNF6//:https رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ اس پروگرام میں مختلف ماہرین درس و تدریس کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسسٹنٹ پروفیسرس، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

sahafiedeccan 18-06-2022

مانو کی جانب سے اردو میڈیم اساتذہ کے لیے اورنگ آباد میں تربیتی پروگرام

حیدرآباد، 17 رجون (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ کا اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام اردو یونیورسٹی میں اردو میڈیم اسکول اساتذہ کے لیے 22 رجون 2022 کو مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، واقع ڈی آر پی کیمپس، محمود پورہ، روضہ باغ، اورنگ باد (مہاراشٹر) ایک روزہ تربیتی پروگرام بعنوان "اساتذہ کے لیے اکیسویں صدی کی مہارتیں" کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ یہ پروگرام پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ کی سرپرستی اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ و پروفیسر شیخ اشتیاق احمد رجسٹرار کی نگرانی میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کی رجسٹریشن فیس دو سو روپے (Rs.200/-) رہے گی جو آن لائن رجسٹریشن فارم کے ساتھ دیے گئے بینک کی تفصیلات پر ادا کی جاسکتی ہے یا راست طور پر پروگرام کے دن ادا کی جاسکتی ہے۔ اساتذہ کو ظہرانہ اور پروگرام کٹ کے ساتھ سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ 50 اساتذہ اس لنک پر https://forms.gle/nxd3o6V52bki7aNF6 رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ اس پروگرام میں مختلف ماہرین درس وتدریس کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسسٹنٹ پروفیسرس، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

sahafiedeccan 18-06-2022

ریسرچ اسکالرس اپنی تحقیق پر توجہ مرکوز رکھیں

اردو یونیورسٹی میں تحقیقی طریقہ کار پر ورکشاپ کا اختتام۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کا خطاب

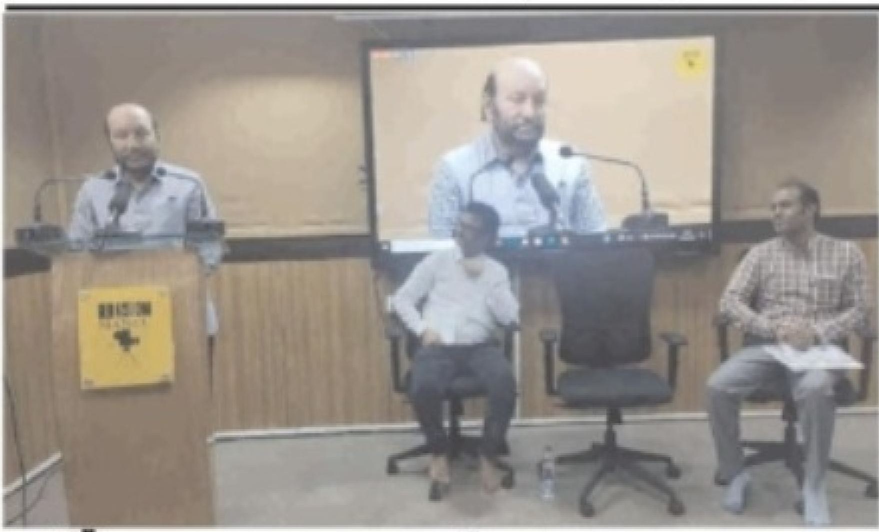

حیدرآباد، 17/ جون (پریس نوٹ) ریسرچ اسکالرس کو اپنی تحقیق پر مکمل توجہ دینی چاہیے۔ آپ کو یہ سیکھنا ہے کہ تحقیق کیسے کی جائے، دلیل پیش کرنے اور دلیل پر قائل کرنے کا کیا طریقہ ہو، آپ کو طریقہ کار پر خصوصی توجہ دینی پڑتی ہے۔ آپ کا ہر ایک صفحہ بھی انعام کا حقدار ہوگا اگر اسے محنت، جستجو اور ماہرانہ انداز میں لکھیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج شعبۂ سماجیات کے ایک ہفتہ طویل ورکشاپ کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ ورکشاپ کا 13 جون کو آغاز ہوا تھا۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ تحقیقی طریقہ کار کو انڈر گریجویشن کی سطح پر پڑھایا جانا چاہیے۔ یہ قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ایک اقدام ہوگا۔ بہت جلد ہم 4 سالہ انڈر گریجویٹ پروگرام متعارف کروا رہے ہیں جہاں چوتھے سال میں تحقیقی طریقہ کار نصاب کا ایک حصہ ہوگا۔ طلبہ اور ریسرچ اسکالرز جو بھی تحقیقی کام کر رہے ہیں اس کی نشر و اشاعت پر توجہ دیں اسے جمع کرانے سے پہلے شائع کریں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ تحقیقی طریقہ کار ایک بہت وسیع موضوع لیکن تحقیق کا صرف ایک پہلو ہے۔ ابتداء میں پروفیسر پی ایچ محمد، صدر شعبۂ سماجیات، مانو نے خطبۂ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ورکشاپ کا مقصد انسانی تغیرات کا حل تلاش کرنا ہے۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین، کوآرڈینیٹر ورکشاپ نے تحقیقی طریقہ کار کی تفصیلات فراہم کیں۔ انہوں نے اس کے فوائد کے بارے میں بتایا اور کہا کہ اقلیتوں، دلتوں اور اخراج شدہ برادریوں پر تحقیقی کام کرنا تمام طلبہ اور محققین کے لیے ہمیشہ سے ایک چیلنج رہا ہے۔ ڈاکٹر سعید میو، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ اسامہ اکرم، ایم اے سوشیالوجی نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ شرکاء نے ورکشاپ کے متعلق اپنے خیالات، تجربات اور کچھ تجاویز پیش کیں۔ افتتاحی سیشن کے مقرر پروفیسر ناگا راجو گنڈیمیڈا، شعبہ سوشیالوجی، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے ”نمونے کی تفہیم“ کے موضوع پر آن لائن گفتگو کی۔ 5 روزہ ورکشاپ میں پروفیسر شرمستھا بھٹا چارجی، راجیو گاندھی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوتھ ڈیولپمنٹ، حکومت ہند، پروفیسر محمد شاہد رضا، صدر شعبہ سوشل ورک، مانو؛ پروفیسر سنگھمترا ایس آچاریہ، جے این یو؛ پروفیسر زکریا صدیقی، گلاٹی انسٹی ٹیوٹ آف فائنانس اینڈ ٹیکسیشن، ترواننت پورم؛ ڈاکٹر سروج کمار ڈھل، لکھنؤ یونیورسٹی نے مختلف سیشنس سے آن لائن/آف لائن خطاب کیا۔

Standard Post Saturday, June 18, 2022

Research demands focus : Ainul Hasan

Workshop on Research Methodology concludes

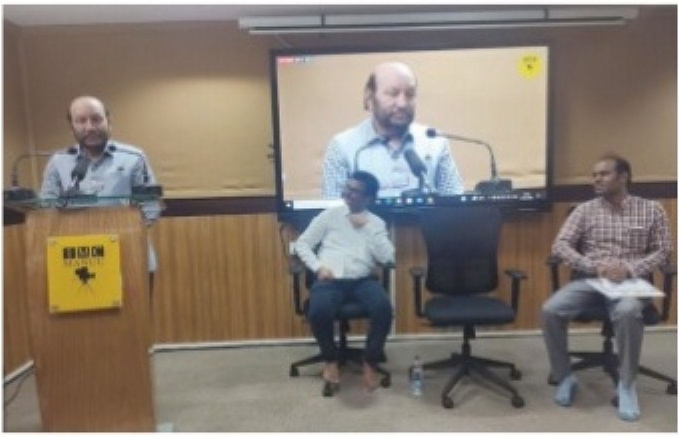

(Standard Post, Bureau)

Hyderabad, June 17: Research work demands focus of the researcher. Research Methodology is only one aspect of research, which shows us the better way to place our argument. Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) expressed the views today in the concluding session of a week long workshop on "Research Methodology". The workshop, started on June 13, 2022, was organized by Department of Sociology, MANUU.

Continuing his speech, Prof. Ainul Hasan said that some components of research methodology should be taught at masters levels also and under National Education Policy there is a room for it. Talking about Plagiarism, he said it is not just copying a text, sentence or information but Plagiarism is also copying the idea. Don't copy ideas, rather create ideas and see the result. He also advised students and research scholars to make public whatever research work they are doing and to publish a paper before submission.

Earlier, Prof. P.H. Mohammad, Head, Department of Sociology while delivering the welcome address said that the workshop is all about finding out the solution for human variability. There was a quest, enthusiasm for understanding it. There were expeditions to understand different cultures, traditions, manners, languages and following that between 15th to 19th century lots of activities were carried out in this regard, he added.Dr. K M Ziyaudin, coordinator workshop spoke about the details of research methodology, its advantages and said that doing research work on minorities, dalits and excluded communities have always been a challenging task for all students and researchers.

Dr. Saheed Meo, Assistant Professor proposed vote of thanks. Osama Akram, MA Sociology, convened the programme.

The participants also shared their views, experiences about the workshop and also gave some suggestions.

The speaker of the concluding session, Prof. Nagaraju Gundemeda, Department Sociology, University of Hyderabad spoke online on the topic "Understanding Sampling".

Prof. Sharmistha Bhattacharjee, Rajiv Gandhi National Institute of Youth Development, GoI, Prof. Md. Shahid Raza, Head, Department of Social Work, MANUU, Prof. Sanghamitra S. Acharya, CSMCH/SSS, JNU, Prof. Zakaria Siddiqui, Gulati Institute of Finance and Taxation, Thiruvananthapuram, Dr. Saroj Kumar Dhal, Department of Sociology, University of Lucknow were the online/ offline resource persons of different sessions of the workshop.

Urdu Action, Bhopal , 18-06-2022

مانو کی جانب سے اردو میڈیم اساتذہ کے لیے اورنگ آباد میں تربیتی پروگرام

حیدرآباد (پریس نوٹ) مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذۂ اردو ذریعۂ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام اردو یونیورسٹی میں اردو میڈیم اسکول اساتذہ کے لیے 22/جون 2022 کو مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، واقع ڈی آر پی کیمپس، محمود پورہ، روضہ باغ، اورنگ باد (مہاراشٹر) ایک روزہ تربیتی پروگرام بعنوان "اساتذہ کے لیے اکیسویں صدی کی مہارتیں" کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔

یہ پروگرام پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ کی سرپرستی اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ و پروفیسر شیخ اشتیاق احمد رجسٹرار کی نگرانی میں منعقد کیا جارہا ہے۔ اس پروگرام کی رجسٹریشن فیس دوسو روپے (Rs.200/-) رہے گی جو آن لائن رجسٹریشن فارم کے ساتھ دیے گئے بینک کی تفصیلات پر ادا کی جاسکتی ہے یا راست طور پر پروگرام کے دن ادا کی جاسکتی ہے۔ اساتذہ کو ظہرانہ اور پروگرام کِٹ کے ساتھ سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ 50 اساتذہ اس لنک پر https://forms.gle/nxd3o6V52bki7aNF6 رجسٹریشن کراسکتے ہیں۔ اس پروگرام میں مختلف ماہرین درس و تدریس کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسسٹنٹ پروفیسرس، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Urdu Action, Bhopal 18-06-20 22

ریسرچ اسکالرس اپنی تحقیق پر توجہ مرکوز رکھیں: ـــــــــ

اُردو یونیورسٹی میں تحقیقی طریقۂ کار پر ورکشاپ کا اختتام۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کا خطاب

حیدرآباد، 17 / جون (پریس نوٹ)
ریسرچ اسکالرس کو اپنی تحقیق پر مکمل توجہ دینی چاہیے۔ آپ کو یہ سیکھنا ہے کہ تحقیق کیسے کی جائے، دلیل پیش کرنے اور دلیل پر قائل کرنے کا کیا طریقہ ہو۔ آپ کو طریقۂ کار پر خصوصی توجہ دینی پڑتی ہے۔ آپ کا عمل ایک معمولی انعام کا حقدار ہوگا اگر آپ محنت، جستجو اور ماہرانہ انداز میں لکھیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج شعبۂ سماجیات کے ایک ہفتہ طویل ورکشاپ کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ ورکشاپ کا 13 جون کو آغاز ہوا تھا۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ تحقیقی طریقۂ کار کو انڈر گریجویشن کی سطح پر پڑھایا جانا چاہیے۔ یہ قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ایک اقدام ہوگا۔ بہت جلد ہم 4 سالہ انڈر گریجویٹ پروگرام متعارف کر رہے ہیں جہاں چوتھے سال میں تحقیقی طریقۂ کار نصاب کا ایک حصہ ہوگا۔ طلبہ اور ریسرچ اسکالرز جو بھی تحقیقی کام کر رہے ہیں اس کی نشر و اشاعت پر توجہ دیں اسے جمع کرانے سے پہلے شائع کریں۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ تحقیقی طریقۂ کار ایک بہت وسیع موضوع لیکن تحقیق کا صرف ایک پہلو ہے۔

ابتداء میں پروفیسر پی ایچ محمد، صدر شعبہ سماجیات، مانو نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ورکشاپ کا مقصد انسانی تغیرات کا حل تلاش کرنا ہے۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین، کوآرڈینیٹر ورکشاپ نے تحقیقی طریقۂ کار کی تفصیلات فراہم کیں۔ انہوں نے اس کے فوائد کے بارے میں بتایا اور کہا کہ انکلیوز، ذاتوں اور اخراج شدہ ادیوں پر تحقیقی کام کرنا تمام طلبہ اور محققین کے لیے ہمیشہ سے ایک چیلنج رہا ہے۔ ڈاکٹر سعید میر، اسسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ اسامہ اکرم، ایم اے سوشیالوجی نے پروگرام کی کارروائی چلائی۔ شرکاء نے ورکشاپ کے متعلق اپنے خیالات، تجربات اور کچھ تجاویز پیش کیں۔ افتتاحی سیشن کے مقرر پروفیسر ناگاراجو گنڈیمیڈا، شعبہ سوشیالوجی، یونیورسٹی آف حیدرآباد نے ”نمونے کی تقسیم“ کے موضوع پر آن لائن گفتگو کی۔ 5 روزہ ورکشاپ میں پروفیسر وسنتا بھٹاچارجی، راجیو گاندھی نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یوتھ ڈیولپمنٹ، حکومت ہند، پروفیسر محمد شاہد رضا، صدر شعبہ سوشل ورک، مانو؛ پروفیسر سنگھمترا ایس آچاریہ، جے این یو؛ پروفیسر ذکریا صدیقی، گلاٹی انسٹی ٹیوٹ آف فائنانس اینڈ ٹیکسیشن، ترواننت پورم؛ ڈاکٹر سروج کمار ڈھل، لکھنؤ یونیورسٹی نے مختلف سیشنس سے آن لائن / آف لائن خطاب کیا۔

Editor-in-Chief : Abdul Wahed Farooqui

ایڈیٹر اِن چیف : عبدالواحد فاروقی

اُمید، ہمت اور خود اعتمادی

ہفت روزہ

واحد کلام

Wahid Kalam

Post. Rgstd No.H2/RNP/AGD-09/2019-21 RNI No. MAHURD/2014/57320

Vol.9, Issue.03, Sunday 19th June 2022, Pages:4, Price:5/-

جلد نمبر ۹، شمارہ نمبر ۳، ۱۹؍ جون ۲۰۲۲ء، بروز اتوار، صفحات: ۴، قیمت: ۵ روپے

مانو کی جانب سے اردو میڈیم اساتذہ کے لیے

اورنگ آباد میں تربیتی پروگرام

حیدرآباد: مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اساتذہ اردو ذریعہ تعلیم (سی پی ڈی یو ایم ٹی)، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیرِ اہتمام اردو یونیورسٹی میں اردو میڈیم اسکول اساتذہ کے لیے 22 جون 2022 کو مانو کالج آف ٹیچر ایجوکیشن، واقع ڈی آر پی کیمپس، محمود پورہ، روضہ باغ، اورنگ باد (مہاراشٹر) ایک روزہ تربیتی پروگرام بعنوان ”اساتذہ کے لیے اکیسویں صدی کی مہارتیں“ کا انعقاد عمل میں لایا جارہا ہے۔ یہ پروگرام پروفیسر سید عین الحسن، شیخ الجامعہ کی سرپرستی اور پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، نائب شیخ الجامعہ و پروفیسر شیخ اشتیاق احمد رجسٹرار کی نگرانی میں منعقد کیا جارہا ہے۔ اس پروگرام کی رجسٹریشن فیس دوسو روپے (Rs.200/-) رہے گی جو آن لائن رجسٹریشن فارم کے ساتھ دیے گئے بینک کی تفصیلات پر ادا کی جاسکتی ہے یا راست طور پر پروگرام کے دن ادا کی جاسکتی ہے۔ اساتذہ کو ظہرانہ اور پروگرام کِٹ کے ساتھ سرٹیفکیٹ بھی دیا جائے گا۔ 50 اساتذہ اس لنک پر https://forms.gle/nxd3o6V52bki7aNF6 رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ اس پروگرام میں مختلف ماہرین درس و تدریس کو موثر اور نتیجہ خیز بنانے کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔ پروگرام سے متعلق دیگر تفصیلات کے لیے ڈاکٹر مصباح انظر (9948412484) اور ڈاکٹر محمد اکبر (8373984391)، اسسٹنٹ پروفیسرس، سی پی ڈی یو ایم ٹی سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

By **India Education Diary Bureau Admin** On **Jun 17, 2022**

Critical Appraisal Skills And Evidence-Based Journalism Workshop For Effective Reporting On Child Health

New Delhi: A two-day workshop on evidence-based health journalism organized by the Department of Mass Communication and Journalism (MCJ), Maulana Azad National Urdu University (MANUU), in association with UNICEF concluded here today.

Over 120 students of journalism and mass communication from MANUU, Indian Institute of Mass Communication (IIMC) and Himachal Pradesh University and health journalists learnt the importance of evidence-based reporting and fact-checking in health journalism – through UNICEF's Critical Appraisal Skills (CAS) programme. The workshop brought together practitioners of CAS, journalism students and subject experts to discuss the importance of evidence-based journalism in areas that impact children such as Routine Immunization, COVID-19 and Vaccines, Antibiotics, Mother and Child Health and Primary Healthcare.

The CAS programme, developed in 2014 by UNICEF, in association with Oxford University, Thomson Reuters and IIMC for working health journalists and students of journalism and mass communication, was later adapted as an elective module in their curriculum by IIMC and MANUU.

Delivering his remarks at the inauguration of the workshop, Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, MANUU, said, "The recent pandemic has driven the world's attention towards the importance of health communication. Media can play a vital role in creating demand for immunization. However, as many of our journalists come from a non-medical background, the introduction of CAS at the academic level helps train journalists in health journalism and encourage scientific mindset among masses."

Speaking at the inauguration, Zafrin Chowdhury, Chief of Communication, Advocacy and Partnerships, UNICEF India, said, "UNICEF has long worked with the media on its critical role in building opinions and influencing people. The Critical Appraisal Skills course was developed in 2014 to strengthen skills in media professionals for accurate, balanced, analytical reporting and fact checking to guard against misinformation. The idea is to increase accurate and reliable media reports on issues that impact children, such as immunization, provide parents the right information and confidence to vaccinate their children and protect them from preventable childhood illnesses."

Lack of awareness, scare-mongering and misconceptions regarding immunization have been some major challenges during the vaccination programme against COVID-19 and Routine Immunization.

Prof. Ehtesham Ahmed Khan, Dean, Department of Mass Communication and Journalism, MANUU, said, "Misconceptions, myths and misinformation harm the society more than the lack of information. In case of a pandemic situation, misinformation and disinformation can derail outreach of public health programmes and adversely affect people. CAS plays an important role in building a holistic 360-degree science-based communication narrative, addressing misinformation, promoting awareness, undertaking capacity-building of media, rigorous analysis of news reports, official/authoritative scientific discourses, thought series in media to counter any negative discourse."

Dr NK Arora, Chairman, COVID-19 Working Group, National Technical Advisory Group on

Immunization, interacted with the students and journalists virtually on the COVID-19 vaccination and urged the media to find innovative ways to break through information fatigue and encourage eligible people to take all their doses of vaccine on time. The participants, students and senior mentors of the Critical Appraisal Skills course, shared their experiences of health reporting during the pandemic. The learnings will feed into the updation of the course.

Professor (Dr) Sangeeta Pranvendra, Course Director, Department of English Journalism at IIMC, New Delhi said, "The Covid 19 Pandemic put forth a situation where the media fraternity realised afresh the need to have well informed, critically thinking journalists who could play a positive role in reporting on health issues, informing the public and also avoiding misinformation. CAS goes a long way in evolving these skills in the journalism students."

The welcome address of the workshop was delivered by Prof. Ehtesham Ahmad Khan, Dean, Department of Mass Communication and Journalism, while Prof. Mohammad Fariyad, Head of the Department, moderated it.

راشٹریہ سہارا

18 JUN 2022

ریسرچ اسکالرس اپنی تحقیق پر توجہ مرکوز رکھیں۔ مانو میں تحقیقی طریقۂ کار پر ورکشاپ کا اختتام

حیدرآباد۔(پریس نوٹ) ریسرچ اسکالرس کو اپنی تحقیق پر مکمل توجہ دینی چاہیے۔ آپ کو یہ سیکھنا ہے کہ تحقیق کیسے کی جائے، دلیل پیش کرنے اور دلیل پر قائل کرنے کا کیا طریقہ ہو، آپ کو طریقۂ کار پر خصوصی توجہ دینی پڑتی ہے۔ آپ کا محض ایک صفحہ بھی انعام کا حقدار ہوگا اگر اسے محنت، جستجو اور ماہرانہ انداز میں لکھیں۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے آج شعبۂ سماجیات کے ایک ہفتہ طویل ورکشاپ کے اختتامی اجلاس میں کیا۔ ورکشاپ کا 13 جولائی کو آغاز ہوا تھا۔ پروفیسر عین الحسن نے کہا کہ تحقیقی طریقۂ کار کو انڈر گریجویشن کی سطح پر پڑھایا جانا چاہیے۔ یہ قومی تعلیمی پالیسی کے تحت ایک اقدام ہوگا۔ بہت جلد ہم 4 سالہ انڈر گریجویٹ پروگرام متعارف کروا رہے ہیں جہاں چوتھے سال میں تحقیقی طریقۂ کار نصاب کا ایک حصہ ہوگا۔ طلبہ اور ریسرچ اسکالرز جو بھی تحقیقی کام کر رہے ہیں اس کی نشر و اشاعت پر توجہ دیں اسے جمع کرانے سے پہلے شائع کریں۔ ابتداء میں پروفیسر پی ایچ محمد، صدر شعبہ سماجیات، مانو نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ورکشاپ کا مقصد انسانی تغیرات کا حل تلاش کرنا ہے۔ ڈاکٹر کے ایم ضیاء الدین، کوآرڈینیٹر ورکشاپ نے تحقیقی طریقۂ کار کی تفصیلات فراہم کیں۔ اقلیتوں، دلتوں اور اخراج شدہ برادریوں پر تحقیقی کام کرنا تمام طلبہ اور محققین کے لیے ہمیشہ سے ایک چیلنج رہا ہے۔

Andhra Jyothi

విద్యార్థులు పరిశోధనలపై దృష్టి పెట్టాలి

● మనూ వీసీ ఐనుల్ హసన్

హైదరాబాద్ సిటీ, జూన్ 17 (ఆంధ్రజ్యోతి): విద్యార్థులు పరిశోధనలకు పెద్ద పీట వేయాలని, పరిశోధనల నుంచే ఆవిష్కరణలు ఉంటాయని మౌలానా ఆజాద్ నేషనల్ ఉర్దూ యూనివర్సిటీ వీసీ ప్రొఫెసర్ ఐనుల్ హసన్ అన్నారు. శుక్రవారం వర్సిటీలో రీసెర్చ్ మెథడాలజీపై నిర్వహించిన ఏడు రోజుల సెమినార్ ముగింపు కార్యక్రమంలో ఆయన మాట్లాడారు. కార్యక్రమంలో రాజీవ్‌గాంధీ నేషనల్ ఇనిస్టిట్యూట్ ఆఫ్ యూత్ డెవలప్‌మెంట్ ప్రొఫెసర్ శర్మిష్టా భట్టాచార్య, ప్రొఫెసర్ షాహిద్ రజా, జేఎన్‌యూ ప్రొఫెసర్ సంఘమిత్ర ఎస్ ఆచార్య, ప్రొఫెసర్ జక్రియా సిద్దిఖీ, డాక్టర్ సరోజ్ కుమార్ దహల్ పాల్గొన్నారు

AJ

Sakshi

జాతీయ విద్యావిధానంలో పరిశోధనలకు ప్రాముఖ్యత

మాట్లాడుతున్న వీసీ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్

రాయదుర్గం: జాతీయ విద్యావిధానంలో పరిశోధనలకు మంచి ప్రాముఖ్యత కల్పించారని మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం వైస్‌చాన్స్‌లర్ ప్రొఫెసర్ సయ్యద్ ఐనుల్ హసన్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలో డిపార్ట్‌మెంట్ ఆఫ్ సోషియాలజీ ఆధ్వర్యంలో పరిశోధనా విధానంపై వారం రోజుల పాటు నిర్వహించిన వర్క్‌షాప్ ముగింపు కార్యక్రమాన్ని శుక్రవారం నిర్వహించారు. ఈ సందర్భంగా ఆయన మాట్లాడుతూ పరిశోధన పని పరిశోధకుడి దృష్టిని కోరుతుందన్నారు. రీసెర్చ్ మెథడాలజీ అనేది పరిశోధన యొక్క ఒక అంశం మాత్రమే, ఇది మన వాదనను ఉంచడానికి మంచి మార్గాన్ని చూపుతుందన్నారు. అంతకుముందు హెచ్‌సీయూ ప్రొఫెసర్ నాగరాజు ×అండర్‌స్టాండింగ్ శాంప్లింగ్‌≡ అనే అంశంపై ఆన్‌లైన్‌లో ప్రసంగించారు. సోషియా లజీ విభాగాధిపతి ప్రొఫెసర్ మహ్మద్ పాల్గొన్నారు.

MONDAY, JUNE 20, 2022

Workshop on Research Methodology concludes at MANUU

Last updated **Jun 17, 2022**

Hyderabad: Research work demands focus of the researcher. **Research Methodology** is only one aspect of research, which shows us the better way to place our argument.

Prof. Syed Ainul Hasan, Vice Chancellor, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) expressed the views today in the concluding session of a week long workshop on "Research Methodology". The workshop, started on June 13, 2022, was organized by Department of Sociology, MANUU.

Continuing his speech, Prof. Ainul Hasan said that some components of research methodology should be taught at masters levels also and under **National Education Policy** there is a room for it. Talking about Plagiarism, he said it is not just copying a text, sentence or information but Plagiarism is also copying the idea. Don't copy ideas, rather create ideas and see the result. He also advised students and research scholars to make public whatever research work they are doing and to publish a paper before submission.

Earlier, Prof. P.H. Mohammad, Head, Department of Sociology while delivering the welcome address said that the workshop is all about finding out the solution for human variability. There was a quest, enthusiasm for understanding it. There were expeditions to understand different cultures, traditions, manners, languages and following that between 15th to 19th century lots of activities were carried out in this regard, he added.

Dr. K M Ziyaudin, coordinator workshop spoke about the details of research methodology, its advantages and said that doing research work on minorities, dalits and excluded communities have always been a challenging task for all students and researchers.

Dr. Saheed Meo, Assistant Professor proposed vote of thanks. Osama Akram, MA Sociology, convened the programme.

The participants also shared their views, experiences about the workshop and also gave some suggestions.

Workshop on Research Methodology concludes at MANUU

The speaker of the concluding session, Prof. Nagaraju Gundemeda, Department Sociology, University of Hyderabad spoke online on the topic "Understanding Sampling".

Prof. Sharmistha Bhattacharjee, Rajiv Gandhi National Institute of Youth Development, GoI, Prof. Md. Shahid Raza, Head, Department of Social Work, MANUU, Prof. Sanghamitra S. Acharya, CSMCH/SSS, JNU, Prof. Zakaria Siddiqui, Gulati Institute of Finance and Taxation, Thiruvananthapuram, Dr. Saroj Kumar Dhal, Department of Sociology, University of Lucknow were the online/offline resource persons of different sessions of the workshop.

MONDAY, JUNE 20, 2022

IND TODAY

Orientation Programme at MANUU’s CTE Aurangabad

Centre for Professional Development of Urdu Medium Teachers (CPDUMT), Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is organizing one day orientation program “21st Century Skills for Teachers”on on June 22 at it’s College of Teacher Education, Aurangabad, Maharashtra.

According to Prof. Mohd Abdul Sami Siddiqui, Director, Centre, Madrassa Teachers & Urdu medium School Teachers can register at the link https://forms.gle/nxd3o6V52bki7aNF6. The registration fee of Rs. 200/- can be paid at the time of online registration or can also be paid directly on training day. Certificate will be given to the participants.